بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

پاکستان کا موجودہ حکمران طبقہ پاکستان میں جو نت نئے مسائل پیدا کر رہا ہے ان میں بیروزگاری، مہنگائی اور اخلاقی بے راہ روی سرِفہرست ہے۔

ملک میں بے شمار ایسے لوگ ہیں جو مدتِ دراز سے بے کار ہیں اور کوشش کے باوجود انہیں روزگار میسر نہیں۔

پیپلز پارٹی نے اقتدار میں آنے سے پیشتر یہ نعرہ بلند کیا تھا کہ اس کے دورِ اقتدار میں کوئی بھوکا ننگا نہیں رہے گا لیکن معاملہ اس کے بالکل برعکس ہوا ہے۔ کہ بھوکے اور ننگے جو پہلے بھی کم نہ تھے اس جماعت کی برکات سے اس قدر زیادہ ہوگئے ہیں کہ انہیں شمار نہیں کیا جا سکتا اور ان میں بیشتر وہ ہیں جو پیپلز پارٹی کے دھوکے کا شکار ہو کر راتوں رات کوٹھی کاروں کے مالک بننے کے خواب دیکھنے لگے اور آئے دن کارخانے اور ملیں ان کی ستم رانیوں کا نشانہ بننے لگیں جس کے نتیجہ میں کارخانے بند ہونے لگے، اور ملوں پہ تالے پڑ گئے۔

دوسری طرف روپے کی قیمت میں کمی نے پیداوار کو ازحد متاثر کیا اور مارکیٹ میں چیزوں کی مانگ ختم ہونے کی بنا پر پیداوار میں ناگزیر ہوگئی اور اس کا سب سے بڑا اور سب سے بڑا اثر مزدوروں پہ پڑا جو ان کارخانوں میں کام کرنے اور اپنے لیے دو وقت کی روٹی کمانے تھے۔

تیسری طرف نئے لیبر قوانین نے جن میں حکومت نے بزعمِ خویش مزدوروں کی ہمدردی کے نام پہ وضع کیا نئی انڈسٹری کی راہ میں سنگین اور اونچی دیواریں کھڑی کر دیں کہ ان قوانین کے ہوتے ہوئے کوئی نئی انڈسٹری لگانے پہ آمادہ و تیار نہیں ہو گا جبکہ پاکستان ایسے ترقی پذیر اور بے روزگار افراد کے مسکن و موطن کو اس کی شدید

ضرورت تھی تاکہ ایک تو ملک اپنی ضروریات اور احتیاجات میں خودکفیل ہوتا۔ دوسرے بے روزگاری اور بے کاری کے بڑھتے ہوئے سیلاب پر قابو پایا جاسکتا اور پھر اس پر مستزاد ضروریاتِ زندگی کی وہ گرانی ہے کہ الامان والحفیظ۔ حکومت کے روز، روز کے اعلانات کے باوجود آٹا دن بدن مہنگا ہوتا چلا جارہا ہے۔ چینی دیکھنے کو بھی نہیں ملتی، دالیں اور سبزیاں گوشت سے آنکھیں ملا رہی ہیں۔ کپڑا کفن کے لیے بھی شاید ہی میسر ہو اور دیگر اشیاء کا تو ذکر ہی کیا ہے۔

ادھر یہ ہے اور ادھر حکومت کے کار پردازان اخلاق کا جنازہ نکالنے پر تلے ہوئے ہیں جبکہ غربت وافلاس ویسے ہی اخلاقی تباہی و بربادی کو قریب کیے دیتے ہیں۔ اب تو کوئی دن بھی ایسا گزرتا ہے جبکہ پیپلز پارٹی کے کسی ایم۔این۔اے یا ایم۔پی۔اے کے پیٹنے، لٹنے اور کٹنے کی خبر نہیں آتی۔ کوئی اس بازار میں شراب پی کے ہنگامہ آرائی میں مشغول ہے اور کوئی اس بازار میں تھپڑ کھا رہا، ان سب چیزوں کا عوام الناس کے اخلاق پر اثرانداز ہونا ایک قدرتی اور فطری امر ہے کہ اپنے بڑوں کو دیکھ کر چیا ہے، حادثات نے ہی انہیں بڑا بنایا ہوا چھوٹے ضرور متاثر ہوتے ہیں اور ان کے دلوں سے گناہ کی ہیبت اور گناہ سے نفرت ختم ہوکر رہ جاتی ہے اور یہ ایک قطعی اور یقینی امر ہے کہ جو قوم اخلاق و کردار سے عاری ہو جائے وہ کبھی تادیر دنیا میں زندہ و قائم نہیں رہ سکتی۔

ہم بڑے متاسف ہیں کہ اس دفعہ **ترجمان الحدیث** بڑی تاخیر سے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس کی وجہ ہماری چند در چند مصروفیات کے ساتھ ساتھ وہ حادثہ بھی تھا جو ہمیں بورے والہ سے خانیوال جاتے ہوئے پیش آیا کہ جس ٹیکسی میں ہم سفر کر رہے تھے وہ نہر میں گر گئی اور ہماری کرم فرما گورنمنٹ نے اس پر ہمارے خلاف ۳۰۲ میں پرچہ درج کروادیا۔

اس سلسلہ میں تفصیلات تو کیس کے عدالت میں ہونے کی بنا پر پھر کسی موقعہ

پر قارئین کے سامنے رکھی جائے گی۔ اس وقت صرف اسی قدر گزارش کرنا ہے کہ احباب ہر مرحلہ پر ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خداوند قدوس اپنی مہربانی سے حق و باطل میں ضرور فرق کریں گے اور اہلِ حق کو سربلند اور اہل باطل کو ذلیل و خوار فرمائیں گے۔

بقیہ دوام حدیث

دیتے اس کے علاوہ جوان سے حدیث کے متعلق حدیث کو رجز ، شعر کہنا یا ہذیان کہنا آیا ہے وہ صحت کو نہیں پہنچا، اگر کوئی کلمہ پایۂ ثبوت کو پہنچا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔

جس طرح یہ منکرین حدیث امام ابوحنیفہؒ کو انکار حدیث میں سینہ زوری سے اپنا ہم خیال بنانے کی سعی کرتے ہیں، اور ان کے کلمات کی غلط تاویلیں بنا کر لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو (ہند میں جو حدیث کے پہلے مبلغ اور حدیث کو حجت ماننے والے ہیں) اپنی ناکام کوشش میں ان کو بھی اپنا ہم خیال ظاہر کرتے ہیں نیچے کا مضمون ان کے بارے میں ہے۔

بقیہ فقہ الحدیث

بغیر وضو ذکر و تلاوت گو ناپسندیدہ ہے مگر ہے بہر حال جائز۔ وضو کر لیا جائے تو بلاشبہ بہتر ہے۔

۵۔ سوتے وقت : براء بن عازب کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات سوتے وقت پڑھنے کے لیے ایک دعا سکھائی تھی جس کے ساتھ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ :

اذا اتیت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلوٰة

جب تو سونے کے لیے بستر پہ آئے تو نماز کے وضو کی طرح کا وضو کر لو۔ (باقی آئندہ)